# حیض کی حالت میں شوہر کا پچھلے مقام کو چھونا

**مجیب:** مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1895

**تاریخ اجراء:** 01 ربیع الاوّل 1446ھ/06 ستمبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا حالتِ حیض میں مرد زوجہ کے پچھلے حصے کو چھو سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حالتِ حیض میں شوہر کے لئے عورت کے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے حصے کو اپنے کسی بھی عضو سے بلا حائل چھونا، چاہے شہوت سے ہو یا بغیر شہوت کے، بہر صورت ناجائز ہے۔ البتہ ناف سے گھٹنے تک کے حصے کو ایسے حائل سے چھونا، جائز ہے جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو، یونہی ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں۔ عورت کے بدن کا پچھلا حصہ جو ناف کے مقابل نیچے ہے، حیض کی حالت میں اس کو چھونے کا بھی یہی حکم ہے۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(وقربان ماتحت إزار) يعني ما بين سرة وركبة **ولو بلا شهوة،** وحل ما عداه مطلقاً" یعنی ناپاکی کی حالت میں عورت کے ناف سے لے کر گھٹنوں کے مابین حصے سے قربت حاصل کرنا اگرچہ بلا شہوت ہو، جائز نہیں۔ اس کے علاوہ حصے کو مطلقاً چھونا جائز ہے خواہ شہوت ہو یا نہ ہو۔

ردالمحتار میں مصنف کے قول: "يعني ما بين سرة وركبة" کے تحت ہے: "فيجوز الاستمتاع بالسرة وما فوقها والركبة وماتحتها ولو بلا حائل، وكذا بما بينهما بحائل بغير الوطء" یعنی ناف اور اس کے اوپر یونہی گھٹنے اور اس کے نیچے کے حصے سے فائدہ حاصل کرنا شرعاً جائز ہے اگرچہ بلا حائل ہو، اسی طرح ناف سے لے کر گھٹنوں تک کے حصے کو بغیر وطی کے کسی حائل کے ساتھ چھونا، جائز ہے (جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو)۔ (رد المحتار مع الدر المختار، جلد 01، صفحہ 534، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net